SCHOOL BASED ASSESSMENT 2024-25

Mid-Term

Islamiat Grade 7

School Name: ____________________

ANSWER KEYS

Q. No.1 : d	Q. No.2 : c	Q. No.3 : b
Q. No.4 : a	Q. No.5 : d	Q. No.6 : d
Q. No.7 : d	Q. No.8 : a	Q. No.9 : b
Q. No.10 : d		

ANSWERS / RUBRICS

Question No: 11

سوال نمبر 11

a) What was the reaction of Abu Lahab with the effect of Rasoolullah s'خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم speech?(4)

رسول اللہ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم کے کلام مبارک کی تاثیر سے ابو لہب کا کیا ردِّ عمل ہوتا تھا؟(4)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم اس سوال کا مکمل درست جواب تحریر کرتا ہے تو اُسے پورے (4) نمبر دیئے جائیں جزوی درست جواب کی صورت میں 1 تا 3 نمبر دیئے جائیں جبکہ غلط یا غیر متعلقہ جواب کی صورت میں صفر نمبر دیا جائے گا۔

نمونے کا جواب:

جب آپ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم تبلیغ کی غرض سے لوگوں کے پاس جاتے تو ابو لہب شور کرتا جاتا کہ لوگو! محمد (خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہٖ وسلم) کا کلام نہ سننا یہ جادو کی طرح لوگوں پر اثر کرتا ہے۔

According to Hazrat Ayesha Siddiqa رضی اللہ تعالیٰ عنھا, how did Rasoolullah خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم used to talk? (2)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے مطابق رسول اللہ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم کیسی گفتگو فرماتے تھے؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم اس سوال کا مکمل درست جواب تحریر کرتا ہے تو اُسے پورے (2) نمبر دیئے جائیں جزوی درست جواب کی صورت میں 1 نمبر دیا جائے گا۔ جبکہ غلط یا غیر متعلقہ جواب کی صورت میں صفر نمبر دیا جائے گا۔

نمونے کا جواب:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا کے مطابق رسول اللہ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم جلدی جلدی گفتگو نہیں فرماتے تھے بلکہ آپ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم نہایت واضح اور تفصیلی گفتگو فرماتے۔ پاس بیٹھنے والا اسے یاد کر لیتا تھا۔

Write the qualities of the style of the conversation of Rasoolullah خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم (4)

رسول اللہ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم کے اندازِ گفتگو کی خوبیاں بیان کریں۔(4)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم اس سوال کا مکمل درست جواب تحریر کرتا ہے تو اُسے پورے (4) نمبر دیئے جائیں جزوی درست جواب کی صورت میں 1 تا 3 نمبر دیئے جائیں جبکہ غلط یا غیر متعلقہ جواب کی صورت میں صفر نمبر دیا جائے گا۔

نمونے کا جواب:

آپ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم غیر ضروری بات نہیں کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم کم بولتے تھے لیکن جب بولتے تو صرف وہی بات فرماتے جو انتہائی ضروری ہوتی۔

Question No: 12

سوال نمبر12

a) What is moderation? (2)

میانہ روی کسے کہتے ہیں ؟(2)

آئیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم اس سوال کا مکمل اور درست جواب تحریر کرتا ہے تو اُسے پورے (2) نمبر دیئے جائیں گے جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیا جائے گا جبکہ غلط یا غیر متعلقہ جواب تحریر کرنے پر صفر نمبر دیا جائے گا۔

:نمونے کا جواب

میانہ روی سے مراد درمیانہ راستہ اختیار کرنا ہے۔ ہر معاملے میں افراط و تفریط اور انتہا پسندی سے بچ کر زندگی گزارنے کو میانہ روی کہتے ہیں۔

Islam orders to practice the moderation in worship. Explain. (4)

اسلام عبادات میں بھی میانہ روی کا حکم دیتا ہے ؟واضح کریں۔(4)

آئیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم اس سوال کا مکمل اور درست جواب تحریر کرتا ہے تو اُسے پورے (4) نمبر دیئے جائیں گے جزوی درست جواب پر 1 تا 3 نمبر دیئے جائیں گے جبکہ غلط یا غیر متعلقہ جواب تحریر کرنے پر صفر نمبر دیا جائے گا۔

:نمونے کا جواب

دنیاوی زندگی کے معاملات تو ایک طرف، اسلام میں عبادات اور نیکی کرنے میں بھی میانہ روی کا حکم دیا گیا ہے۔

ایک مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مجھے یہ خبر ملی ہے کہ تم رات بھر نماز پڑھتے ہو اور دن بھر روزہ رکھتے ہو۔ انھوں نے کہا: بے شک ایسا ہی ہے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو۔ نماز بھی پڑھو اور نیند بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور چھوڑو بھی، کیوں کہ تمھارے جسم کا بھی تم پر حق ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اعتدال اور میانہ روی کا بہترین نظام قائم فرمایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے امید اور خوف کے درمیان زندگی گزارنے کی تعلیم دی، یعنی انسان کو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف بھی ہونا چاہیے اور اس کی معافی کی امید بھی ہونی چاہیے۔

Write any four benefits of adopting the attribute of moderation. (4)

میانہ روی اختیار کرنے کے کوئی سے چار فائدے تحریر کریں۔؟(4)

آئیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم اس سوال کا مکمل اور درست جواب تحریر کرتا ہے تو اُسے پورے (4) نمبر دیئے جائیں گے جزوی درست جواب پر 1 تا 3 نمبر دیئے جائیں گے جبکہ غلط یا غیر متعلقہ جواب تحریر کرنے پر صفر نمبر دیا جائے گا۔

:نمونے کا جواب

میانہ روی اختیار کرنے والا نادار نہیں ہوتا۔

میانہ روی اختیار کرنے والا بری نظر سے محفوظ رہتا ہے۔

میانہ روی اختیار کرنے سے تھوڑے وسائل میں اچھا گزارہ ہو جاتا ہے۔ جب انسان چادر دیکھے بغیر پاؤں پھیلاتا ہے تو زیادہ وسائل میں بھی گزر بسر کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

میانہ روی اختیار کرنے والا انسان فضول خرچی جیسے گناہ سے بچ جاتا ہے۔ نمود و نمائش اور دکھلاوا کرنے سے غریب لوگوں کا دل دکھانے کا گناہ ملتا ہے۔

Question No: 13

سوال نمبر13

a) Write a short introduction of Hazrat Abdullah bin Abbas رضی اللہ تعالیٰ عنہ . (05)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف مختصر لکھیں۔(5)

آئیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم اس سوال کا مکمل درست جواب تحریر کرتا ہے تو اُسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں جزوی درست جواب کی صورت میں 1 تا 4 نمبر دیئے جائیں گے جبکہ غلط یا غیر متعلقہ جواب کی صورت میں صفر نمبر دیا جائے گا۔

:نمونے کا جواب

:حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے چچازاد بھائی اور صحابی ہیں۔ قرآن مجید کی تفسیر میں آپ کا بہت بلند مقام ہے۔ آپ کا لقب ترجمان القرآن ہے۔ نبی کریم خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں دعا فرمائی کہ

اے اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکمت اور تفسیر کا علم عطا فرما۔

What reason did Hazrat Abu Hurairaرضی اللہ تعالیٰ عنہ told for narrating so many Ahadith? (5)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اتنی کثرت سے احادیث روایت کرنے کی کیا وجہ بتلائی؟(5)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم اس سوال کا مکمل درست جواب تحریر کرتا ہے تو اُسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں جزوی درست جواب کی صورت میں 1 تا 4 نمبر دیئے جائیں گے جبکہ غلط یا غیر متعلقہ جواب کی صورت میں صفر نمبر دیا جائے گا۔
:نمونے کا جواب
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ احادیث کثرت سے بیان کرتے تھے، کسی نے اتنی زیادہ احادیث یاد رکھنے کا سبب پوچھا تو فرمایا: میں مسکین آدمی تھا اور پیٹ بھرنے کے بعد رسول اللہ خاتم النبیّٖن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ رہتا تھا، لیکن مہاجرین بازاروں میں اپنے کاروبار میں مشغول رہتے تھے اور انصار اپنے اموال کی دیکھ بھال میں۔ میں ایک دن نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص میری بات ختم ہونے تک اپنی چادر کو پھیلائے پھر اپنے سے ملالے تو جو کچھ اس نے مجھ سے سنا اس کو کبھی نہیں بھولے گا۔ میں نے اپنی چادر کو پھیلا لیا۔ اس ذات کی قسم جس نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے پھر میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کوئی حدیث جو آپ سے سنی تھی نہیں بھولا۔

What lessons can we learn from the spirit of following the Sunnah of Hazrat Abdullah bin Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہ? (O5)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اتباع سنت کے جذبے سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟(5)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم اس سوال کا مکمل درست جواب تحریر کرتا ہے تو اُسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں جزوی درست جواب کی صورت میں 1 تا 4 نمبر دیئے جائیں گے جبکہ غلط یا غیر متعلقہ جواب کی صورت میں صفر نمبر دیا جائے گا۔
:نمونے کا جواب
اتباع سنت کا اہتمام حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص وصف ہے۔ آپ کی زندگی حیات نبوی صلی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلہ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا عکس تھی۔
یہاں تک کہ جب وہ حج کے لیے سفر میں نکلتے تھے تو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلہ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس سفر میں جن جن مقامات پر ٹھہرے تھے وہاں وہ بھی ٹھہرتے، جن مقامات پر حضور خاتم النبیین صلی اللہ عَلَیْہِ وَعَلَی الہ واصحابہ وسلم نے نمازیں پڑھی تھیں، وہاں یہ بھی پڑھتے تھے۔ حج کے سفر میں وہی راستہ اختیار کرتے جن راستوں سے نبی کریم خَاتَمُ النبیین صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلہ وَ اَصْحَابِہٖ وَسلم گزرا کرتے تھے۔